آخری قسط

علمائے دیوبند کے فتاویٰ

مفتی محمد ساجد میمن

کتاب الفتاویٰ:......حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کا شمار دورِ حاضر کے جامع الاوصاف اور جید علماء کرام میں ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہتیری خداداد صلاحیتوں سے نوازا ہے، خصوصاً تحریر تو آپ کا طرہ امتیاز ہے جس کا منہ بولتا ثبوت آپ کی وہ تصنیفات ہیں جو زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ آپ ہندوستان کے مشہور اخبار ''منصف'' میں کالم نگاری بھی کرتے ہیں اور اسی اخبار کے جمعہ ایڈیشن ''مینارۂ نور'' میں ''آپ کے شرعی مسائل'' کے عنوان سے لوگوں کے دینی مسائل کا حل اور جوابات بھی تحریر کرتے ہیں۔ حضرت مولانا رحمانی صاحب نے مختلف اداروں میں رہ کر فتویٰ نویسی کی خدمت سر انجام دی، جن میں جامعہ رحمانی مونگیر، امارت شرعیہ پھلواری پٹنہ، دارالعلوم سبیل السلام جیسے مایہ ناز ادارے شامل ہیں۔ پیش نظر مجموعہ جو چھ جلدوں پر مشتمل ہے، اس میں پانچ طرح کے فتاویٰ شامل ہیں:

(۱)......وہ فتاویٰ جو ''امارت ملت اسلامیہ آندھرا پردیش'' سے دیے گئے۔ (۲)......معہد العالی الاسلامی حیدر آباد کے دارالافتاء سے جاری ہونے والے فتاویٰ۔ (۳)......وہ استفتاء جو حضرت مولانا کے پاس شخصی طور پر آئے اور انہیں محفوظ کرلیا گیا۔ (۴)......ماہانہ ''افکار ملی، دہلی'' میں لکھے جانے والے شرعی مسائل۔ (۵)......روزنامہ ''منصف'' حیدر آباد کے جمعہ ایڈیشن ''مینارہ نور'' میں لکھے گئے شرعی مسائل (جو 1999ء تا 2005ء جاری رہے)۔ اس مجموعہ میں مؤخر الذکر سلسلے کے فتاویٰ کی تعداد زیادہ ہے۔

فتاویٰ کے اس مجموعہ کی ترتیب و تخریج کے فرائض مفتی عبداللہ سلیمان مظاہری نے سر انجام دیے ہیں اور زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔

جواہر الفتاویٰ:......مفتی عبد السلام چاٹگامی صاحب کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں، آپ ایک طویل عرصہ تک جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی میں بحیثیت رئیس دار الافتاء خدمات انجام دیتے رہے، اور اب اپنے آبائی وطن بنگلہ دیش کے سب سے بڑے دینی ادارے "دار العلوم معین الاسلام، ہاٹھ ہزاری، چاٹگام" میں بحیثیت استاذ الحدیث اور رئیس دار الافتاء، دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ زیرِ نظر "جواہر الفتاویٰ" آپ کے تحریر کردہ فتاویٰ کا مجموعہ ہے، ان فتاویٰ کا تعارف کراتے ہوئے سید انور علی (ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان) لکھتے ہیں:

"......جواہر الفتاویٰ میں مفتی صاحب کے صرف وہ فتاویٰ شامل ہیں جو انہوں نے پچھلے کئی سالوں میں اہم مواقع اور حالات میں جاری کیے۔ ان فتووں کی افادیت اور اہمیت اس سبب سے اور بھی زیادہ ہے کہ اس میں ان شبہات اور اعتراضات و مسائل کو بڑی خوبی اور سند کے ساتھ زیرِ بحث لایا گیا ہے جو مغرب زدہ اسکالرز کی جانب سے موجودہ دور میں اٹھائے گئے ہیں، خاص طور پر انسانی اعضاء کی پیوند کاری، عورت کی شہادت، رجم، ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی شرعی حیثیت، مجلس واحدہ میں تین طلاقیں، رجم کی سزا اور اس کا انکار، زکوٰۃ کے مسئلے میں بے شمار نئے قسم کے اعتراضات اور ان کے جوابات اور جھنگا کی حلت و حرمت وغیرہ وغیرہ......"

فتاویٰ کا یہ مجموعہ چار جلدوں میں اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے شائع ہوا ہے، ترتیب کے فرائض مفتی انعام الحق صاحب چاٹگامی نے سرانجام دیے ہیں۔

☆......☆......☆

ثمینۃ الفتاویٰ:......مولانا محمد یعقوب صاحب شرودی دار العلوم دیوبند کے فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا مدنیؒ کے تلمیذ ہیں۔ دار العلوم دیوبند میں دورہ حدیث کے سالانہ امتحان میں ممتاز نمبروں کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ فراغت کے بعد درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور فتویٰ نویسی کو اپنا مشغلہ بنایا۔ تفسیر و فقہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص ذوق عطا فرمایا ہے، جس کا واضح ثبوت آٹھ جلدوں میں آپ کی تفسیر "کشف القرآن" اور آپ کے فتاویٰ "ثمینۃ الفتاویٰ" ہے۔

"ثمینۃ الفتاویٰ" آپ کے تحریر کردہ فتاویٰ کا مجموعہ ہے، جو آپ نے مختلف مواقع پر تحریر فرمائے۔ یہ مجموعہ دو جلدوں میں ہے، پہلی جلد "ثمینۃ الفتاویٰ" کے نام سے موسوم ہے، جس میں تمام فتاویٰ آپ کے تحریر کردہ ہیں، جب کہ جلد ثانی "حسینۃ الفتاویٰ" کے نام سے موسوم ہے، جس میں متخصصین فی الفقہ کے تحریر کردہ فتاویٰ ہیں، جن کی آپ نے تصدیق و تصویب فرمائی ہے۔ فتاویٰ کا یہ مجموعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ سے شائع ہوا ہے۔

☆......☆......☆

فتاویٰ حبیبیہ:...... مفتی حبیب اللہ صاحب مظاہری، مظاہر العلوم سہارنپور کے فاضل ہیں۔ فتویٰ نویسی کی تربیت مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کی زیر نگرانی حاصل کی۔ فراغت کے بعد درس وتدریس اور فتویٰ نویسی کا مشغلہ اپنایا۔ فتاویٰ حبیبیہ، آپ کے باقاعدہ فتاویٰ کا مجموعہ نہیں بل کہ بعض احباب کی فرمائش پر آپ نے اہم مہم مسائل کو سوال جواب کی صورت میں مرتب کر دیا۔

فتاویٰ کا یہ مجموعہ دو حصوں پر مشتمل ہے، جسے جامعہ خلیلیہ، موسیٰ کالونی کراچی نے شائع کیا ہے۔

☆......☆......☆

وحید الفتاویٰ:...... فتاویٰ کا یہ مجموعہ جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے فاضل و متخصص مفتی عبد الماجد خان کا تحریر کردہ ہے، اس مجموعہ میں فاضل مؤلف نے اپنی زمانہ طالب علمی میں تخصص کے دو سالوں میں جو فتاویٰ لکھے تھے، انہیں جمع کیا ہے۔ ان تمام فتاویٰ کی تصدیق وتصویب مفتی عبد السلام چاٹگامی صاحب اور مفتی نظام الدین شامزئیؒ نے فرمائی ہے۔ ۴۴۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب زمزم پبلشرز کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆

نجم الفتاویٰ:...... جامعہ یاسین القرآن، کراچی کا شمار ملک کے ممتاز دینی اداروں میں ہوتا ہے، اس کے مہتمم مفتی نجم الحسن امروہی صاحب ہیں جو ایک ذی استعداد اور جید عالم ہیں۔ آپ جامعہ کے مہتمم ہونے کے ساتھ ساتھ دار الافتاء کے نگران ورئیس بھی ہیں۔ زیر نظر فتاویٰ آپ کے تحریر کردہ فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ تین جلدوں پر مشتمل یہ فتاویٰ آپ کے ادارے سے شائع ہوئے ہیں۔

☆......☆......☆

فتاویٰ ختم نبوت:...... ختم نبوت مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ ہے، جس کا انکار کر کے کوئی شخص مومن ومسلمان کہلانے کا حق دار نہیں۔ ہر دور اور زمانہ میں منکرین ختم نبوت اور نبوت کے داعی پیدا ہوتے رہے ہیں، جن کے سدِ باب کے لیے علماء کی ایک جماعت ہر دور میں مد مقابل رہی ہے اور انہوں نے اس جیسے فتنوں کا قلع قمع کیا ہے...... ہمارے اس دور میں مرزا قادیانی اور اس کی ہم نوا جماعت نے عقیدہ ختم نبوت کا انکار کیا اور مرزا قادیانی کو اپنا نبی وپیغمبر مانا، جس پر علمائے امت نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے تن من کی بازی لگا دی اور مرزا قادیانی اور اس کے ہم نواؤں کو کافر قرار دے کر ہی دم لیا...... اس موقع پر علمائے اہل حق نے جس پلیٹ فورم سے صدائے حق بلند کی اسے "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اس پلیٹ فورم سے تحریر وتقریر ہر دو ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے اس فتنہ کی سرکوبی کی گئی...... زیر نظر فتاویٰ بھی اسی تحریک کا حصہ ہے، جس میں عقیدہ ختم نبوت کے منکرین (قادیانیوں) کے متعلق علماء ومفتیان کرام کے فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے۔

فتاویٰ کا یہ مجموعہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول میں تقریباً تیس متداول فتاویٰ جات سے قادیانیوں سے متعلق ہزاروں فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے۔ جلد ثانی اور جلد ثالث میں قادیانیوں کے خلاف لکھے گئے ان تفصیلی فتاویٰ کو جمع کیا گیا ہے جو مختلف ادوار میں رسائل کی صورت میں شائع ہوئے ہیں، جلد ثانی میں 21 رسائل جب کہ جلد ثالث میں 14 رسائل ہیں۔

ان فتاویٰ کو مفتی سعید احمد جلال پوریؒ نے مرتب کیا ہے، جب کہ تحقیق وتخریج کے فرائض علمائے کرام کی ایک جماعت نے سرانجام دیے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے اسے شائع کیا ہے۔

☆......☆......☆

اشرف الفتاویٰ:......موجودہ دور ترقی کا دور ہے، جس میں روزانہ نت نئی ایجادات سامنے آرہی ہے۔ موجودہ دور کی ایک حیرت انگیز ایجاد "انٹرنیٹ" ہے، جس کے ذریعہ منٹوں سیکنڈوں میں ایک ملک سے دوسرے ملک رابطہ ممکن ہے۔ لیکن انٹرنیٹ کی مثال چھری کی ہے، جس کا استعمال بھلائی کے کاموں میں بھی ہوتا ہے اور برائی کے کاموں میں بھی......اب یہ استعمال کرنے والے پر موقوف ہے کہ وہ اسے کیسے استعمال کرتا ہے......اللہ جزائے خیر دے ان علمائے کرام کو جو مخلوق خدا کو نفع رسانی میں لگے رہتے ہیں اور ان کی دینی واخلاقی تربیت کی تگ ودو کرتے ہیں......انہی علمائے کرام میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے علمائے کرام بھی ہیں جنہوں نے عوام الناس کو دینی وشرعی مسائل بتانے کے لیے "مفتی آن لائن" کا سلسلہ شروع کیا، جس کے ذریعہ لوگ اپنے مسائل کا بآسانی معلوم کر سکتے ہیں......زیر نظر کتاب بذریعہ ای میل موصول شدہ سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے، بقول ناشر "یہ مجموعہ بذریعہ ای میل پوچھے جانے والے سوالات کا آٹھواں حصہ ہے"۔ اس مجموعہ میں 550 سوالات جوابات ہیں۔ 350 صفحات پر مشتمل یہ مجموعہ معہد ام القری، جامعہ اشرفیہ لاہور نے شائع کیا ہے۔

☆......☆......☆

علمائے دیوبند قدس اللہ سرہم کی فقہی خدمات جو فتاویٰ کی صورت میں ان حضرات نے سرانجام دیں، وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں، اپنی دانست اور کوشش کی حد تک جتنے فتاویٰ ہمیں معلوم ہوئے ان شائع شدہ فتاویٰ کا تعارف پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کئی فتاویٰ ایسے بھی ہوں گے اور یقیناً ہوں گے، جن تک ہماری رسائی نہیں ہوسکی، اس لئے ان کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ تقریباً تیس سے زائد فتاویٰ کا تعارف پیش کیا گیا ہے، جن میں سے ہر ہر فتاویٰ فقہی انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆......☆......☆